مکتوبِ عطار

"جشنِ ولادت کے متعلق"

www.dawateislami.net

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ط سگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی عُفی عنہُ کی جانب سے تمام اسلامی بھائیوں/اسلامی بہنوں کی خدمت میں جشنِ ولادت کی خوشی میں لہراتے ہوئے سبز سبز پرچموں اور جگمگاتے بلبوں اور ننھے ننھے قُمقُموں کو چومتا ہوا جھومتا ہوا شہد سے بھی میٹھا مَدَنی سلام،

السّلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ و بَرَکاتہ الحمد للّٰہ ربّ العلمین علٰی کُلّ حال

رہے گا یوں ہی اُن کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہوجائیں جل جانے والے

ربیع النُّور کی آمد مرحبا! ربیع النّور شریف کا چاند مبارك ہو۔

اس سال اس قدر چَراغاں فرمایئے اتنے سبز سبز پرچم لہرایئے اور اس قدر لنگرِ رسائل چلایئے کہ سابقہ سارے ریکارڈ ٹوٹ جائیں۔

خدائے پاک کی رسّی کبھی ہرگز نہ چھوڑیں گے نہیں چھوڑیں گے دامانِ نبی ہرگز نہ چھوڑیں گے
منانا جشنِ میلادُ النبی ہرگز نہ چھوڑیں گے جلوسِ پاک میں جانا کبھی ہرگز نہ چھوڑیں گے
لگاتے جائیں گے ہم یارسول اللّٰہ کے نعرے مچانا مرحبا کی دھوم بھی ہرگز نہ چھوڑیں گے
جو چاہو مانگ لو دروازۂ رحمت کُھلا ہے آج تمہیں خالی ولادت کی گھڑی ہرگز نہ چھوڑیں گے
کمانے مال وزر دَر دَر پھرے اپنی بلا ہم تو نہ چھوڑیں گے مدینے کی گلی ہرگز نہ چھوڑیں گے
تسلّی رکھ نہ ہو مایوس قبرو حشر میں عطّار
تجھے تنہا رسولِ ہاشمی ہرگز نہ چھوڑیں گے

چَراغاں وغیرہ کرنے کیلئے اچّھی اچھی نیّتیں کر لینی چاہئیں۔ پہلے میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ کا ایک فتویٰ ملاحظہ ہو۔ ”آتشبازی اسراف ہے اور اِسراف حرام، کھانے کا ایسا لُٹانا (کہ زمین پر گر کر پاؤں میں کچل کر مٹّی میں مِل جائے) بے اَدَبی ہے اور بے اَدَبی محرومی ہے، تَضیِیع مال ہے، اور تَضیِیع (یعنی مال ضائع کرنا) حرام۔ روشنی اگر مَصالحِ شَرعیّہ (شَرعی ضَرورتوں) سے خالی ہو تو وہ بھی اِسراف ہے۔ وَاللّٰہُ سبحٰنَہٗ وتعالٰی اَعْلَمُ۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۱۱۲)

رضائے الٰہی کیلئے جشنِ ولادت کی تعظیم کی نیّت سے چَراغاں کریں گے تو اسراف نہیں بلکہ ثواب کا اِستحقاق ہے۔

جشنِ ولادت منانے کی نیّتیں

بخاری شریف کی سب سے پہلی حدیثِ پاک مبارَک ہے، اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّاتِ یعنی اعمال کا دارومدار نیّتوں پر

ہے۔(صحیح بخاری ج ۱ص ۵) یاد رکھئے! ہر نیک عمل میں ثوابِ آخرت کی نیت ہونا ضروری ہے ورنہ ثواب نہیں ملیگا۔ جشنِ ولادت منانے میں بھی ثواب کمانے کی نیت ضروری ہے۔ثواب کی نیت کیلئے عمل کا شریعت کے مطابق اور زیور اخلاص سے مزیّن ہونا شرط ہے۔اگر کسی نے دکھاوے اور واہ واہ کروانے کی خاطر جشنِ ولادت منایا، اِس کیلئے بجلی کی چوری کی، بِالجبر چندہ وُصول کیا، بلا اجازتِ شرعی مسلمانوں کو ایذا دی اور حقوقِ عامہ تلف کئے، اونچی آواز سے اور ایسے وقت لاؤڈ اسپیکر چلایا جس سے مریضوں، سونے والوں اور شیر خوار بچّوں کو تکلیف ہوتی ہو تو اب ثواب کی نیت بے کار ہے بلکہ گنہگار ہے۔جس قدر اچھی اچھی نیتیں زیادہ ہوں گی اُسی قدر ثواب بھی زیادہ ملیگا۔چنانچہ 18 نیتیں پیش کی جاتی ہیں مگر یہ نامکمّل ہیں، علمِ نیت رکھنے والا ثواب بڑھانے کی غرض سے مزید نیتوں کا اضافہ کرسکتا ہے۔حسبِ حال یہ نیتیں کرلیجئے:

"جشنِ میلادُ النّبی مرحبا" کے اٹھارہ حُروف کی نسبت سے جشنِ ولادت منانے کی 18 نیتیں

﴿1﴾ حکمِ قرآنی (پ ۳۰ الضُّحٰی ۱۱) پرعمل کرتے ہوئے اللہ عزوجل کی سب سے بڑی نعمت کا چرچا کروں گا

﴿2﴾ رضائے ربُّ العزّت عزوجل پانے کیلئے جشنِ ولادت کی خوشی میں چراغاں کروں گا

﴿3﴾ جبرئیلِ امین عَلَیہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام نے شبِ ولادت جو تین جھنڈے گاڑے تھے اِس کی پیروی میں جھنڈے لہراؤں گا

﴿4﴾ سبز گنبد کی نسبت سے سبز پرچم لگاؤں گا

﴿5﴾ دھوم دھام سے جشنِ ولادت منا کر کُفّار پر عظمتِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا سکّہ بٹھاؤں گا (گھر گھر چراغاں اور سبز جھنڈے دیکھ کر کُفّار یقیناً حیران ہوتے ہوں گے کہ مسلمانوں کو اپنے نبی کی ولادت سے والہانہ پیار ہے)

﴿6﴾ جشنِ ولادت کی دھوم مچا کر شیطان کو پریشان کروں گا

﴿7﴾ ظاہری سجاوٹ کے ساتھ ساتھ توبہ استغفار کے ذریعے اپنا باطن بھی سجاؤں گا

﴿8﴾ بارھویں رات کو اجتماعِ میلاد اور

﴿9﴾ عیدِ میلادُ النّبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے دن نکلنے والے جلوسِ میلاد میں شرکت کر کے ذکرِ خدا و مصطفٰے عزوجل وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی سعادتیں اور

﴿10﴾ عُلَما و

﴿11﴾ صُلَحا کی زیارتیں اور

﴿12﴾ عاشقانِ رسول کے قُرب کی بَرَکتیں حاصِل کروں گا

﴿13﴾ جلوسِ میلاد میں با عمامہ اورحتَّی الامکان

﴿14﴾ باوُضو رہوں گا اور

﴿15﴾ جلوس کے دوران بھی مسجِد کی نمازِ باجماعت ترک نہیں کروں گا

﴿16﴾ حسبِ توفیق ''لنگرِ رسائل'' کی ترکیب بناؤں گا (یعنی مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسائل و پمفلٹ نیز سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں اجتماعِ میلاد اور جُلوسِ میلاد میں تقسیم کروں گا)

﴿17﴾ انفرادی کوشش کرتے ہوئے کم از کم 12 اسلامی بھائیوں کو مَدَنی قافِلے میں سفر کی دعوت دوں گا

﴿18﴾ جُلوسِ میلاد میں حتَّی الوسع سارا راستہ زَبان و آنکھ کا قفلِ مدینہ لگائے ،نعتوں کی سماعت اور دُرُود و سلام کی کثرت کروں گا۔

تازہ ترین مدنی بہار

جشنِ ولادت کے تحفے میں ایک تازہ ترین مدنی بہار مختصراً عرضِ خدمت ہے: بمبئی کے ایک علاقے میں اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع (پیر شریف ۲۲ صفر المظفر ۱۴۲۸ھ بمطابق 12.3.2007) کے اختتام پر ایک ذمّہ دار اسلامی بہن کے پاس کسی نئی اسلامی بہن نے اپنی چپّل کی گمشدگی کی شکایت کی۔ ذمّہ دار اسلامی بہن نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے اُسے اپنی چپّل کی پیش کش کی وہاں موجود ایک دوسری اسلامی بہن جن کو مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے تقریباً سات ماہ ہوئے تھے اُس نے آگے بڑھ کر یہ کہتے ہوئے کہ ''کیا دعوتِ اسلامی کی خاطر میں اتنی قربانی بھی نہیں دے سکتی!'' باصرار اپنی چپّلیں پیش کرکے اُس نئی اسلامی بہن کو قبول کرنے پر مجبور کر دیا اور خود پابَرَہنہ گھر چلی گئی۔ رات جب سوئی تو اُس کی سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی۔ کیا دیکھتی ہے کہ سرکارِ نامدار مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم اپنا چاند سا چہرہ چمکاتے ہوئے جلوہ فرما ہیں نیز ایک مُعَمَّر مبلِّغ دعوتِ اسلامی سر پر سبز سبز عمامہ شریف سجائے قدموں میں حاضِر ہیں۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے لبہائے مبارکہ کو جُنبش ہوئی رحمت کے پھول جَھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: چپّل ایثار کرتے وقت تمہاری زَبان سے نکلے ہوئے الفاظ ''کیا دعوتِ اسلامی کی خاطر میں اتنی قربانی بھی نہیں دے سکتی!'' ہمیں بہُت پسند آئے۔'' (علاوہ ازیں بھی حوصلہ افزائی فرمائی۔)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں ایثار کی بھی کیا خوب مدنی بہار ہے! نیز ایثار کی فضیلت کے بھی کیا انوار ہیں! دو جہاں کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ پُر بہار ہے: جو شخص اُس چیز کو جس کی خود اسے حاجت ہو دوسرے کو دے دے تو اللہ عزوجل اِسے بخش دیتا ہے۔

(اتحاف السادۃ المتقین ج۹ ص ۷۷۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائی! کیا آپ اپنی آخرت کی بہتری کی خاطِر مدنی قافلے میں سفر کیلئے ہر ماہ صرف تین دن کی قربانی نہیں دے سکتے!!! مقامِ غور ہے! کیا دعوتِ اسلامی کی خاطر اتنی قربانی بھی نہیں دے سکتے؟

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو

یاربِّ مصطفٰے عزوجل وصلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم! ہمیں خوش دلی اور اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ جشنِ ولادت منانے کی توفیق مرحمت فرما اور جشنِ ولادت کے صدقے ہمیں جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخِلہ عنایت کر۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بخش دے مجھ کو الٰہی! بہرِ میلادُ النّبی
نامۂ اعمال عِصیاں سے مِرا بھرپُور ہے

والسلام مع الاکرام

طالبِ غمِ مدینہ
و بقیع و مغفرت و
بے حساب
جنّت الفردوس
میں آقا کا پڑوس

۲۹ صفر المظفر ۱۴۲۸ھ

مدنی التجا! اچھی اچھی نیتیں کر کے یہ میل کم از کم 12 جگہ مزید میل فرما دیجئے۔